اب تک کا سب سے بڑا قرض لینے جارہی ہے موہن یادو حکومت

88 ہزار کروڑ روپے قرض لینے پر سابق وزیراعلیٰ کمل ناتھ نے بی جے پی حکومت کو بنایا نشانہ

بھوپال(ایجنسیاں)

مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت اب تک کا سب سے بڑا قرض لینے جارہی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ حکومت 88 ہزار کروڑ روپے کا قرض لینے جارہی ہے۔ اس میں مارکیٹ سے 73 ہزار 540 کروڑ روپے اور مرکزی حکومت سے 15 ہزار کروڑ روپے لینے کا منصوبہ ہے۔ تاریخ میں پہلی بار بڑے قرضے لیے جارہے ہیں۔ سابق وزیراعلیٰ کمل ناتھ نے ریاستی حکومت کے قرض لینے پر وزیراعلیٰ موہن یادو پر تنقید کی ہے۔

سابق وزیراعلیٰ کمل ناتھ نے ٹویٹ کر کے لکھا کہ مدھیہ پردیش حکومت مالی سال 2024-25 کے لیے 88 ہزار 450 کروڑ روپے کا قرض لینے جارہی ہے۔ اس سے پہلے مدھیہ پردیش پر 3.50 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا قرض ہے۔ موجودہ قرض کے بعد مدھیہ پردیش پر تقریباً 4.38 لاکھ کروڑ روپے کا قرض ہوجائے گا اور قرض کا سود ادا کرنے کے لیے بھی قرض لینا پڑتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت مسلسل قرض لینے، گھٹیے دینے اور کرپشن لینے میں لگی ہوئی ہے اور عوام پر قرضوں کا بوجھ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ میں وزیراعلیٰ سے کہنا چاہتا ہوں کہ عوام کے مسائل اور ریاست پر مزید قرضوں کا بوجھ ڈالنے کی بجائے ریاست کے موجودہ قرض کی ادائیگی اور مدھیہ پردیش کو قرض سے پاک کرنے کی طرف پہل کرنی چاہیے۔ یہاں قرض لینے کے پیچھے ریاست کے ڈپٹی سی ایم اور وزیرخزانہ جگدیش دیوڑا کا کہنا ہے کہ یہ قرض ترقیاتی کاموں کے لیے لیا جاتا ہے، جس کی ادائیگی بھی وقت پر ہوجاتی ہے۔ مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات سے پہلے بی جے پی حکومت نے کئی اسکیموں کا اعلان کیا اور جاری کیا۔ ان اسکیموں کی بنیاد پر ریاست میں ایک بار پھر بی جے پی کی حکومت بنی ہے۔ لیکن اب یہ اسکیمیں حکومت کے لیے دردسر بن گئی ہیں۔ لاڈلی بہنا یوجنا کے لیے ہر سال 18,000 کروڑ روپے، 100 روپے میں 100 یونٹ بجلی فراہم کرنے کے لیے 5,500 کروڑ روپے، زرعی پمپوں پر سبسڈی کے لیے 17,000 کروڑ روپے اور 500 روپے میں سلنڈر فراہم کرنے کی اسکیم کے لیے 1,000 کروڑ روپے کی ضرورت ہے۔ سال 2021-22 میں ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز پر خرچ 59,662 کروڑ روپے تھا جو کہ بجٹ کا 24.78 فیصد تھا۔

سال 2023-24 میں یہ 82,838 کروڑ روپے تک پہنچ گیا، جو کہ بجٹ کا 27.43 ہے۔ یہاں، 2023-24 میں بی جی ایف میں 4,949 کروڑ روپے جمع کیے گئے تھے، جب کہ ادائیگی 5,563 کروڑ روپے کی تھی۔

دہلی میں بی جے پی کی مدھیہ پردیش پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ

بھوپال(بو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی مدھیہ پردیش پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ نئی دہلی کے مدھیہ پردیش بھون میں ہوئی۔ کل دوشرام منعقد ہوا اس میٹنگ میں ریاست کے تمام 29 لوک سبھا انتخابات میں کامیابی کے بعد پارٹی کے ریاستی صدر اور ایم پی وشنودت شرما نے نیشنل کوآرڈینیٹر کی حیثیت سے شری سکریٹری شیو پرکاش، وزیراعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو اور لوک سبھا انتخابات کے ریاستی انچارج ڈاکٹر منیندر سنگھ شریک انچارج نتیش اپادھیائے، علاقائی تنظیم کے وزیر اجے جموال، نائب وزیراعلیٰ جگدیش دیوڑا اور اجندر شکلا کا خیرمقدم کیا۔ میٹنگ کے بعد وزیراعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ انہوں نے نئی ٹیم کو مبارکباد دی اور مستقبل کی ترقی کے لیے خاکہ پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں حکومت بند کے نئے مرکزی وزراء اور ریاستی وزراء کا مدھیہ پردیش پارٹی یونٹ کی طرف سے خیرمقدم کیا گیا۔

آپ جتنا چاہیں ظلم کرلیں اروند کیجریوال جھکیں گے نہیں

دہلی کے وزیراعلیٰ کے سی بی آئی ریمانڈ پر پنجاب کے وزیراعلیٰ بھگونت مان کا ردعمل

چنڈی گڑھ(ایس این بی)

عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو بدھ کو سی بی آئی نے گرفتار کرلیا۔ اس کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے وزیراعلیٰ کیجریوال کو تین دن کے لیے سی بی آئی ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ اب اس پر پنجاب کے وزیراعلیٰ بھگونت مان کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر اروند کیجریوال کی تصویر شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا ہے کہ یہ تصویر آمریت کے خلاف جدوجہد کی ہے۔ وزیراعلیٰ بھگونت مان نے لکھا کہ یہ آمریت کے خلاف جدوجہد کی تصویر ہے۔ اروند کیجریوال نہیں جھکیں گے، جتنے چاہیں ظلم کریں، ای ڈی کورٹ سے ضمانت ملنے کے بعد سی بی آئی کی گرفتاری پر بی جے پی کے کینیو پر سی بی آئی کا کھلا کھلا استعمال ہے۔ آپ جس طرح آداب سیاست بھولے، اسی طرح آپ کا نام بھی خاکم میں لکھا جائے گا۔ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ گرمیت سنگھ میت ہیئر نے بھی اروند کیجریوال کے سی بی آئی ریمانڈ پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بارہ اقتدار میں آنے کے بعد بی جے پی نے اسی طرح کام کرنا شروع کردیا ہے جس طرح اس نے پچھلے 10 سالوں میں کام کیا تھا۔ وہ ان لوگوں کو دبانے کے لیے ای ڈی سی بی آئی کا استعمال کرتی ہے جو اب بی جے پی کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیک رہے ہیں۔ اروند کیجریوال کو رات میں گرفتار کرنا سی بی آئی کی کیا مجبوری تھی؟ وہ جانتے تھے کہ سپریم کورٹ اروند کیجریوال کو ضمانت دے سکتی ہے۔ بی جے پی کبھی نہیں چاہتی کہ اروند کیجریوال باہر آئیں اور عوام کی خدمت کریں اور ان کے لیے لڑیں۔ ہمیں عدلیہ پر بھروسہ ہے، وہ باہر آکر عوام کی خدمت کریں گے۔ عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ راگھو چڈھا نے اروند کیجریوال کے سی بی آئی ریمانڈ کے بارے میں ایکس پر پوسٹ کیا اور لکھا کہ جب انہیں ای ڈی کیس میں ضمانت ملی تو اب اروند کیجریوال کو سی بی آئی نے گرفتار کرلیا ہے۔ مقصد صاف ہے۔ اروند کیجریوال کو کسی بھی طرح سے سلاخوں کے پیچھے رکھنا۔ یہ بڑی سازش ہے، یہ سراسر ناانصافی ہے، یہ سیاسی انتقام کی انتہا ہے۔

پنجاب کے کئی اضلاع میں بارش، گرمی سے لوگوں کو ملی راحت

چنڈی گڑھ(ایجنسیاں)

پنجاب میں موسم بدل گیا۔ آج صبح سے کئی اضلاع میں بارش ہو رہی ہے۔ پنجاب کے چاندھر، ہوشیار پور، برنالہ، پٹھان کوٹ اور شکور سمیت کئی اضلاع میں ہلکی سے بھاری بارش ہوئی ہے۔ کئی مقامات پر تیز بارش کے باعث سڑکوں پر پانی جمع ہوگیا۔ محکمہ موسمیات نے آج بارش کا یلو الرٹ بھی جاری کیا ہے۔ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوا چلنے کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بارش درجہ حرارت کو متاثر کرے گی۔ اگلے دو دن روز میں درجہ حرارت میں 5 سے 6 ڈگری تک کمی کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ہی رات کو چنڈی گڑھ میں بھی موسم خوشگوار ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔ ٹرائی سٹی کے بعض علاقوں میں بونداباندی بھی ہوئی ہے۔ لوگ موسم سے لطف اندوز ہونے کے لیے سکھنا جھیل، برڈ پارک اور راک گارڈن جیسے سیاحتی مقامات پر پہنچ گئے ہیں۔ شہر میں پری مانسون کی سرگرمیاں شروع ہوگئی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مانسون 30 جون کو چنڈی گڑھ سے ٹکرائے گا۔ اس بار مانسون کے موسم میں اچھی بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز کے سائنسدانوں نے کہا کہ اب سے چنڈی گڑھ کے شمالی حصوں میں جنوب مغربی مانسون کی پیش قدمی کے لیے سازگار حالات دکھائی دے رہے ہیں۔ جب بھی مانسون آنے والا ہوتا ہے بادل چھا جاتے ہیں اور ہلکی بونداباندی شروع ہوجاتی ہے۔ جو ان دنوں شہر میں نظر آرہی ہے۔ یہ اچھی نشانیاں ہیں۔ چنڈی گڑھ میں پری مانسون کی آہٹ شروع ہوگئی ہے۔ مانسون آئندہ 4 سے 5 روز میں شہر میں داخل ہوسکتا ہے۔ 28 جون سے ہی بارش شروع ہوسکتی ہے۔ اگر چہ یہ ہلکی بارش ہوگی، جب مانسون مکمل طور پر چنڈی گڑھ میں داخل ہو جائے گا، اس کے بعد بھاری بارش ہوگی۔ چنڈی گڑھ کے موسمیاتی مرکز کے مطابق اس بار معمول سے زیادہ بارش متوقع ہے۔ کیم جون سے اب تک صرف 4.8 ملی میٹر بارش ہوئی ہے جو کہ معمول سے 98 فیصد کم ہے۔

چنڈی گڑھ کے موسمیاتی مرکز کے مطابق بدھ کو شہر کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36.9 ڈگری سلیسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے ایک ڈگری سلیسیس زیادہ تھا۔ کم سے کم درجہ حرارت 31.6 ڈگری سلیسیس ریکارڈ کیا گیا۔ یہ معمول سے 5 ڈگری سلیسیس زیادہ تھا۔ دن اور رات کے درجہ حرارت میں فرق صرف 5.3 ڈگری سلیسیس تھا۔ رات اور دن کے درجہ حرارت میں زیادہ فرق نہیں تھا۔ تاہم بارش کے بعد تبدیلی نظر آئے گی اور زیادہ سے زیادہ کے ساتھ ساتھ کم سے کم درجہ حرارت میں بھی کمی آئے گی۔

ایم پی: امرواڑہ اسمبلی ضمنی انتخابات کیلئے 9 امیدوار میدان میں

بھوپال (پی ٹی آئی)

مدھیہ پردیش کی امرواڑہ اسمبلی سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب میں کل 9 امیدوار میدان میں ہوں گے۔ امرواڑہ اسمبلی سیٹ شیڈولڈ ٹرائب (ایس ٹی) کے لیے ایک مخصوص نشست ہے۔ کانگریس، ایم ایل اے کے استعفیٰ دنے کے بعد ریاستہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شامل ہونے کے بعد اس سیٹ پر ضمنی انتخاب ہو رہا ہے۔ ایک اہلکار نے جمعرات کو یہ جانکاری دی۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر انوپم راجن نے کہا کہ بدھ کو نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ کے بعد 10 جولائی کو ہونے والے ضمنی انتخاب میں کل 9 امیدوار اپنی قسمت آزمائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بدھ کو 7 امیدواروں نے اپنے نام واپس لے لیے۔ ذرائع نے بتایا کہ امرواڑہ اسمبلی سیٹ پر ضمنی انتخابات میں اصل مقابلہ کانگریس کے سابق امام ایل اے بنے بی جے پی لیڈر تلمیش شاہ اور کانگریس امیدوار دھیرن شاہ انوتی کے درمیان ہے۔ لوک سبھا انتخابات سے پہلے کانگریس کو بڑا جھٹکا دیتے ہوئے شاہ چھتیواڑا لوک سبھا حلقہ کی امرواڑہ سیٹ سے تین بار کے ایم ایل اے اور سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ کے معتمد تھے جاتے ہیں، 29 مارچ کو استعفیٰ دے کر کھمراں بی جے پی میں شامل ہو گئے تھے۔ شاہ نے بعد میں ریاستی اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا، جس سے امرواڑہ سیٹ پر ضمنی انتخابات کی راہ ہموار ہوئی۔ نومبر 2023 کے اسمبلی انتخابات میں شاہ نے کانگریس کے ٹکٹ پر امرواڑہ سے بی جے پی کی مونیکا منموہن شاہ کو 25,068 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ بی جے پی نے 1972 سے لے کر اب تک دو بار 1990 اور 2008 میں امرواڑہ سیٹ جیتی ہے، جب کہ کانگریس نے 9 بار یہ سیٹ جیتی ہے۔ قبائلی تنظیم گونڈوانا گنتنتر پارٹی (جی جی پی) نے 2003 میں ایک بار یہ نشست جیتی تھی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ضمنی انتخابات 10 جولائی کو ہوں گے اور ووٹوں کی گنتی 13 جولائی کو ہوگی۔

غریبوں کو وقت پر راشن دینے کیلئے افسروں کو ہدایات

چنڈی گڑھ (بو این آئی) ہریانہ کے فوڈ، سول سپلائیز اور کنزیومر کے محکمے کے وزیر مول چند شرما نے جمعرات کو افسروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عوامی نظام تقسیم کے تحت غریبوں کو بروقت راشن ملے۔ یہاں محکمہ کے افسران کی طرف سے بلائی گئی جائزہ میٹنگ میں منسٹر شرما نے کہا کہ خوراک، شہری سپلائی اور امور صارفین کا محکمہ عوام سے متعلق ایک بہت اہم محکمہ ہے اور اس کی ساکھ کو برقرار رکھنا تمام افسران کی ذمہ داری ہے۔ ہیڈ کوارٹر کے افسروں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ بی او ایس مشینوں کی خریداری کے لئے ٹینڈر کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ اس معاملے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ جہاں ضرورت ہو وہاں فوری طور پر ڈپو کھولے جائیں لیکن اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ ڈپو کی الاٹمنٹ میں کسی ڈپو ہولڈر کی اجارہ داری نہ ہو۔

پٹواری نے کسانوں کو امدادی قیمت دینے کے سلسلے میں وزیراعلیٰ کو خط لکھا

بھوپال(بو این آئی)

مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے وزیراعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کو ایک خط لکھ کر کسانوں کو گیہوں اور دھان کی امدادی قیمت دینے سے متعلق حکم کو نافذ کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر پٹواری نے خط میں لکھا ہے کہ یکم جولائی سے شروع ہونے والے مدھیہ پردیش اسمبلی کے اجلاس کے لیے بجٹ کی تاریخ طے کی گئی ہے۔ حکومت اپنا پہلا بجٹ 3 جولائی کو اسمبلی میں پیش کرے گی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے انتخابی منشور میں گیہوں پر 2700 روپے فی کوئنٹل اور دھان پر 3100 روپے فی کوئنٹل کی امدادی قیمت کا وعدہ کیا تھا۔ یہ وعدہ ابھی تک پورا نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان میں کانگریس کے ممبران اسمبلی اور سڑکوں پر کسان ضرور پوچھیں گے کہ ریاست میں دھان اور گیہوں کی امدادی قیمت کیوں نہیں دی جارہی ہے۔

گھر گھر کوڑا اٹھانے والی 50 نئی گاڑیوں کو گرین سگنل

گروگرام میں وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی نے جھنڈی دکھا کر گاڑیوں کو روانہ کیا

چنڈی گڑھ(بو این آئی)

ہریانہ کے وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی جمعرات کو گروگرام میں گھر گھر کوڑا اٹھانے والی 50 نئی گاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ان گاڑیوں سمیت اب گاڑیوں کی تعداد 5050 سے زائد ہوگئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گروگرام علاقے میں گھر گھر کوڑا اٹھانے سمیت صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے جنگی بنیادوں پر کام کیا جارہا ہے۔ اس کے تحت جہاں ایک طرف گاڑیوں اور مشینری کی تعداد میں دن بدن اضافہ کیا جارہا ہے، وہیں دوسری طرف ریاست کے تمام وارڈوں میں صفائی کے نظام کی بہتر نگرانی کی ذمہ داری ریاستی سول سروس (ایچ سی ایس) کے 19 افسران کو سونپ گئی ہے۔ میونسپل کارپوریشن گروگرام گھر گھر کوڑا اٹھانے کے نظام میں زیادہ سے زیادہ الیکٹرک گاڑیاں شامل کررہی ہے، تاکہ ماحول آلودہ نہ ہو۔ مزید برآں وزیراعلیٰ نے سنگل یوز پلاسٹک اور پولی تھین کیری بیگ سے پاک گروگرام مہم کے تحت کلاتھ بیگ، ویڈنگ مشین کا بھی آغاز کیا۔ یہ مشینیں آنے والے وقت میں گروگرام کے مختلف عوامی مقامات پر لگائی جائیں گی۔ کپڑے کا تھیلا مشین میں 10 روپے کا سکہ ڈال کر پانی یو پی ٹی کے ذریعے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

تیز رفتار کار نہر میں گری 2 نوجوانوں کی موت

پٹھان کوٹ(بو این آئی)

پنجاب کے پٹھان کوٹ میں بدھ کی دیر رات ایک کار کے بے قابو ہو کر نہر میں گرنے سے دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ کار میں چھ افراد سوار تھے اور وہ سانگرہ کی تقریب کے بعد گھر واپس جا رہے تھے۔ صبحی راستے میں کار بے قابو ہو کر نہر میں جا گری۔ چار نوجوانوں کو زخمی حالت میں کار سے باہر نکالا گیا جبکہ دو افراد غرقاب ہو گئے۔ بلاک شگان کی ابھی تک شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

جالندھر، کپورتھلا، ہوشیار پور اضلاع میں ریڈ الرٹ ناکہ بندی شروع

جالندھر(بو این آئی)

جرائم کے نمٹنے اور عوامی تحفظ بڑھانے کے لیے ایک فیصلہ کن قدم میں، مسٹر ہرمن ہیرہ، کمشنر آف پی ایس، ڈی آئی جی جالندھر رینج نے کئی انسپکٹر جنرل ناکہ بندی شروع کی ہے۔ جالندھر دیہی، کپورتھلا اور ہوشیار پور اضلاع میں منشیات اور جرائم سے متاثرہ علاقوں کو نشان بناتے ہوئے بدھ کی شام کو 190 ریڈ الرٹ چوکیاں سخت عملی کے ساتھ قائم کی گئیں۔ اس آپریشن کے دوران کسی بھی غیر قانونی اور منشیات کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے دو پہیہ گاڑیوں اور مشکوک افراد کی سخت چیکنگ کی گئی۔ ڈی آئی جی جالندھر رینج ہرمن ہیرہ نے گفتگو کی۔ جمعرات کو کہا کہ اس مہم کا بنیادی مقصد منشیات کی اسمگلنگ کو روکنا، جرائم کو کنٹرول اور عوامی تحفظ کو بڑھانا ہے۔ ڈی آئی جی رینج نے کمیونٹی کے تعاون کی اہمیت پر زور دیا اور رہائشیوں سے کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع دے کر اس اقدام کی حمایت کرنے کی اپیل کی ہے۔

ہریانہ میں راجیہ سبھا ممبر کے لئے کانگریس کی حمایت کریں گے

جن نائک جنتا پارٹی کے لیڈر اور سابق نائب وزیراعلیٰ دشینت چوٹالہ کا شرطیہ اعلان

چنڈی گڑھ(ایس این بی)

ہریانہ میں راجیہ سبھا کی ایک سیٹ کو لے کر سیاسی ہلچل بھی ہوئی ہے۔ ریاست میں راجیہ سبھا سیٹ پر ہونے والے انتخابات کے حوالے سے جے پی لیڈر دشینت چوٹالہ نے اپوزیشن کے مشترکہ امیدوار کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کانگریس لیڈر رجو پیندر سنگھ ہڈا پر بی جے پی کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا ہے۔ چنڈی گڑھ میں سابق ڈپٹی سی ایم دشینت چوٹالہ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ سب سے بڑی پارٹی کانگریس ہے اور اگر اپوزیشن لیڈر ہمت دکھاتے ہوئے اور ایسے امیدوار کو کھڑا کرتا ہے جو کسی پارٹی سے وابستہ نہ ہو تو کسن کو نہ کسی میدان میں بمبٹر کام کرنے والا ہو۔ پھر ہم اس کا ساتھ دیں گے۔ جے پی لیڈر اور سابق ڈپٹی سی ایم نے اپوزیشن لیڈر رجو پیندر سنگھ ہڈا پر بھی سنگین الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے ہڈا پر بی جے پی کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج اپوزیشن لیڈر بی جے پی سے راجیہ سبھا سیٹ کے لیے امیدوار بھی کھڑا نہیں کرنا چاہتے تو کیا یہ نتیج گفتگو نہیں ہے؟ اپوزیشن لیڈر کا کہنا ہے کہ دیگر چھوٹی جماعتیں کسی بھی امیدوار کو اپنے امیدوار لائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں تجاویز کرتا ہوں کہ اگر کانگریس واقعی بھارتیہ جنتا پارٹی سے تصادم چاہتی ہے تو اسے جیت یا ہار کی طرف نہیں دیکھنا چاہیے۔ آج اجتماعی طور پر کوئی ایسا سماجی شخص جو ہم سب کو اور ریاست کی اچھی قیادت دے سکے۔ اگر کانگریس اسے لاتی ہے تو ہم اس کی حمایت کے لیے کام کریں گے۔ اگر کوئی ایسا کھلاڑی ہے جو ملک کے لیے کولنڈ میڈل لایا ہو۔ جولوگ کامن ویلتھ، ایشین گیمز یا اولمپکس میں شرکت کرنے میں کامیاب رہے ہیں، انہیں آگے لانے کے لیے کام کیا جانا چاہیے۔ چوٹالہ نے یہ بھی کہا کہ چاہے وہ کانگریس ہو، جن نائک جنتا پارٹی، لوک دل یا آزاد ہو۔ ہم سب مل کر اس کی حمایت کریں گے اور یہ بلاموقع ہوگا جب بی جے پی کو ووٹ مقابلہ ملے گا۔ بارا در جیت کے کے دورے پر پاس نمبر نہیں ہے پہنچیں کانگریس کی بارکو پہلے دکھاتا ہے۔ واضح رہے کہ ریاست میں راجیہ سبھا کی ایک سیٹ خالی ہے۔ یہ سیٹ کانگریس لیڈر دیپندر ہڈا کے لوک سبھا انتخابات جیتنے کے بعد خالی ہوئی ہے۔

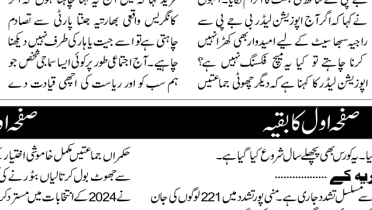

ہریانہ میں ایک مرتبہ پھر کسانوں کا احتجاج کی تیاری

چنڈی گڑھ(ایجنسیاں) سنگت کسان مورچہ (غیر سیاسی) نے آج گزشتہ روز دعویٰ کیا کہ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت اپنی کسان مخالف پالیسیوں کو تبدیل نہیں کرتی ہے تو اسے ہریانہ اور ہماراشٹر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں کسانوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر میں ہریانہ میں قومی سطح کے کسانوں کی ریلی کا انعقاد کیا جائے گا جس میں 20 سے زیادہ ریاستوں کے ایک لاکھ سے زیادہ کسان شرکت کریں گے اور کسانوں کے لیے ایم ایس پی (کم سے کم امدادی قیمت) گارنٹی قانون نافذ کرنے کے لیے این ڈی اے حکومت پر دباؤ ڈالیں گے۔ تنظیم کے لیڈروں نے کہا کہ فروری میں مرکزی حکومت کے ساتھ جاری بات چیت میں انہوں نے جنوبی ہند کے کسانوں سے متعلق مسائل کو پیش کیا تھا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے کسان یونین ایکٹ کے مطالبے کے لئے تنظیم کا احتجاج 13 فروری سے چار مقامات پر جاری ہے اور اس کے بعد سے ہزاروں کسان سرکوں پر ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

ایمرجنسی کا نفاذ.....

ہندوستان کے لوگوں کو پورا یقین ہے کہ صرف میری حکومت ہی ان کی خواہشات کو پورا کرسکتی ہے۔ انہوں نے ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں داخلے کیلئے منعقد ہونے والے مسابقتی امتحانات میں سوالات کے لیک ہونے کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا کہ سرکاری بھرتیوں یا تعلیمی امتحانات میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے اور پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر سوالات لیک ہونے کے واقعات پر کٹھوں اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ یہ حکومت ترقی یافتہ ممالک سے مقابلہ کرنے کیلئے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی تیزی سے ترقی پر زور دے رہی ہے اور ملک میں سڑکوں کا جال بچھانے کے لیے قومی شاہراہوں کی تعمیری رفتار کو دوگنا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی مزدور قوت کا احترام، بہبود اور بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ملک کو مضبوط بنانے کیلئے مسلح افواج کو جدید بنانا اور دفاعی شعبے میں اصلاحات کرنا ضروری ہے اور اس لیے پچھلے 10 سالوں سے جاری دفاعی اصلاحات مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کو کمزور کرنے کی سازش کے تحت جدید موصلاتی ٹیکنالوجی کا غلط استعمال کرکے افواہیں پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے سے چھٹکارے سے نمٹنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں میں ترقی کے نئے مواقع مل رہے ہیں اور ہندوستان 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے۔ مرمو نے کہا ہے کہ حکومت سماجی ترقی کے منصوبوں کو مربوط کررہی ہے اور خاص طور پر خواتین کو ترقی کے عمل میں شراکت دار بنانے پر زور دے رہی ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے این ڈی اے حکومت کا پہلا عہد بجٹ مستقبل بنانے والا ہونے کا سلسلہ جاری رکھنے کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں متعدد تاریخی اقدامات کیے جا چکے ہیں جو ہندوستان کے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کا باعث بنیں گے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی کے عزم سے ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بن گئی ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں، ہندوستان 11 ویں نمبر سے بڑھ کر 5 ویں بڑی معیشت بن گیا ہے۔ ہندوستان دنیا کے مختلف حصوں میں عالمی وباء اور تنازعات کے باوجود تیزی سے ترقی کی شرح حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ یہ گزشتہ 10 سالوں میں قومی مفاد میں کی گئی اصلاحات اور فیصلوں کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ آج ہندوستان عالمی ترقی میں 15 فیصد کا شراکت دار ہے۔ میری حکومت ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کیلئے کام کررہی ہے۔

قانون کا راج.....

انہوں نے کہا کہ 2017 میں اس ہفتے کے بعد پہلی انتظامی میٹنگ میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ یوپی آبادی کے لحاظ سے ملک کی سب سے بڑی ریاست ہے، لیکن معیشت کے لحاظ سے یہ چھٹی بڑی ریاست ہے۔ جیسے ہی ریاست میں قانون کی حکمرانی قائم ہوئی، یوپی ملک کی دوسری معیشت کے طور پر ابھری اور اب پیتیزی سے ملک کی سب سے بڑی معیشت کے طور پر قائم ہوتی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ یوگی نے کہا کہ گرتھم سماج کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید کاری پر توجہ نہیں دی گئی تو پولیس فورس پیچھے رہ جائے گی۔ اگر ایسا ہوا تو سب سے خطرناک اثر عام شہریوں کی حفاظت پر پڑے گا۔ ایک بارلقانہ سے عوام کا اعتماد ختم ہوجائے تو اسے بحال کرنے میں کافی وقت لگ گا۔

انہوں نے کہا کہ جدید انفراسٹرکچر ایک سے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے۔ یوپی نے ایک مثال قائم کی ہے کہ سرمایہ کاری، گلوبل انویسٹرس سمٹ اور گراؤنڈ بریکنگ سرمائی کی تقریبات کسی بھی ریاست سے بڑی ہوتی ہیں۔ یوپی نے اس کے لغیر کسی تفریق کے شفاف عمل کے ذریعے پولیس فورس میں پولیس کو بھرتی کیا جارہا ہے مناسب تربیت بھی فراہم کی۔ بڑے میٹروشہروں کو جوڑ کر، ترقی کے عمل سے منسلک کی بھی عام طبع میں سب سے اونچی عمارت پولیس لائن کے اندر تعمیر کی جانے والی جدید پولیس بیرک ہے۔ یہاں بنیادی ڈھانچے کی سہولیات تیار کی گئیں اور تربیت کی صلاحیت میں اضافہ کیا گیا۔ پولیس فورس کو جدید بنانے کے لیے بہت کوششیں کی گئیں۔ پہلی بار یوپی پولیس فورس کے لیے ایک فارنسک انسٹی ٹیوٹ بنایا گیا۔ یہ کورس بھی پچھلے سال شروع کیا گیا ہے۔

صدر جمہوریہ کے.....

منی پور میں 13 ماہ سے مسلسل تشدد جاری ہے۔ منی پور تشدد میں 221 لوگوں کی جان جاچکی ہے اور 50,000 لوگ اب بھی بے گھر ہیں۔ تشدد کی آگ اب جریمانہ جیسے پرامن اضلاع میں پھیل چکی ہے، جنبہ وادی امپھال اور دیگر علاقوں میں بھتہ خوری اور اغوا کی وارداتوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے، لیکن بی جے پی کے وزیراعلیٰ ابھی تک اقتدار میں اور اب تک امن نہیں کوئی ٹھوس پہل نہیں ہوئی ہے۔ ریل حادثات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ صدر جمہوریہ کی تقریر میں ہولناک ریل حادثات اور ٹرینوں میں مسافروں کی حالت زار کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ مغربی بنگال میں ٹرین حادثے کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ حکومت نے بھی بالاسورٹرین ساتھ سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ این سی آر بی کی جانب سے 2017 اور 2021 کے درمیان ٹرین حادثات سے متعلق 100,000 سے زیادہ امواج کی اطلاع دینے کے باوجود خفاظتی انتظام ناقابل الحال صرف 2 فیصد پٹریوں پر موجود ہے۔ کشمیر کی صورتحال پر حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردانہ حملے ہورہے ہیں اور مودی حکومت نے ہماری قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں جموں وکشمیر میں 2,262 دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں، جن میں 363 عام شہری ہلاک اور 596 فوجی شہید ہوئے ہیں۔ پچھلے کچھ برسوں میں کشمیری پنڈتوں پر دوزانہ کی بنیاد پر حملے ہورہے ہیں لیکن وزیراعظم "نیا کشمیر" کا